## سوال

غیر نمازی کا لقمہ قبول کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ!

سوال۔ کیا فرماتے ھیں علمائے کرام کہ اگر جماعت والی نماز میں امام صاحب کو ایک ایسا شخص لقمہ دے جسنے ابھی تک جماعت میں شرکت نہ کی ہو

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!!

عَنِ الْبَراءِ قَالَ : كَانَ رَسُوْلُ ا ﷺ صَلّٰی نَحْوَ بَیْتِ الْمُقَدَّسِ سِتَّةَ عَشَرَ اَوْ سَبْعَةَ عَشَرَ۔ الحدیث وفیہ : فَصَلّٰی مَعَ النَّبِیِّ ﷺ رَجُلٌ ثُمَّ خَرَجَ بَعْدَ مَا صَلّٰی فَمَرَّ عَلٰی قَوْمٍ مِنَ الْاَنْصَارِ فِی صَلَاةِ الْعَصْرِ یُصَلُّوْنَ نَحْوَ بَیْتِ الْمُقَدَّسِ فَقَالَ : ھُوَ یَشْھَدُ اَنَّهُ صَلّٰی مَعَ رَسُوْلِ ا ﷺ وَاَنَّهُ تَوَجَّهَ نَحْوَ الْكَعْبَةِ فَتَحَرَّفَ الْقَوْمُ حَتّٰی تَوَجَّهُوْا نَحْوَ الْكَعْبَةِ۔ اھ رَوَاهُ الْبُخَارِیْ فِیْ بَابِ التَّوَجُّهِ نَحْوَ الْقِبْلَةِ حَیْثُ كَانَ الخ مِنْ كِتَابِ الصَّلَاةِ؟

حضرت براء بن عازب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیت المقدس کی طرف سولہ یا سترہ ماہ نماز پڑھی ۔ پوری حدیث کتاب سے پڑھ لیں اور اس حدیث میں ہے کہ ایک آدمی نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی پھر وہ نماز پڑھ لینے کے بعد نکلا تو نماز عصر کے وقت میں انصار کی ایک قوم پر اس کا گذر ہوا وہ بیت المقدس کی طرف منہ کیے نماز پڑھ رہے تھے تو اس آدمی نے کہا کہ وہ خود گواہی دیتا ہے کہ اس نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی اور آپ ﷺ کعبہ کی طرف متوجہ ہو چکے ہیں تو انصار کی اس قوم نے اپنے منہ پھیر لیے حتی کہ کعبہ کی طرف متوجہ ہو گئے ۔ (بخاری شریف ۔ کتاب الصلوۃ ۔ باب التوجہ نحو القبلۃ)

اس حدیث سے پتہ چلا کہ نمازی امام یا مقتدی غیر نمازی کی نماز سے متعلق کوئی بات سن کر اس پر اسی نماز میں عمل پیرا ہو جائے تو شرعاً درست ہے لہٰذا امام قراءت میں بھول جائے تو غیر نمازی اسے لقمہ دے اور وہ قبول کر لے تو یہ بھی درست ہوا ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی